© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

تبصرہ نگار --- ن-ر

علوم حدیث : تاریخ و تعارف : تالیف: سید عبدالماجد غوری وسید احمد زکریا غوری ندوی، ناشر: زمزم پبلشرز۔ ضخامت: 602 صفحات، سائز: 20x30/8، قیمت: 340 روپے

"علم مصطلح الحدیث" پر مختلف زبانوں میں انتہائی گراں قدر کام ہوا ہے۔ خصوصاً عربی زبان اس حوالے سے کافی باثروت ہے۔ البتہ اردو زبان میں اس فن کی طرف اس قدر توجہ نہیں دی گئی جس قدر حدیث کے ترجمہ وتشریح اور اس کے دیگر پہلوؤں کی طرف توجہ دی گئی ہے۔ چنانچہ اب تک اردو میں اس فن پر جو کام ہوا ہے وہ انگلیوں پر شمار کیا جا سکتا ہے۔ نیز جو کام ہوا بھی ہے وہ قدرے سطحی ہے، اسے انتہائی مستند اور تحقیقی نہیں کہا جا سکتا۔ ہماری رائے میں اگر اس "اطلاق" کی کوئی کتاب مستحق ہے تو وہ زیر تبصرہ کتاب "علوم حدیث: تاریخ وتعارف" ہے۔ یہ کتاب نوجوان فاضل ومحقق سید عبد الماجد غوری اور ان کے بھائی سید احمد زکریا غوری کی مشترکہ کاوش ہے۔ اول الذکر عربی زبان میں کئی تحقیقی کتب کے مصنف بھی ہیں جو اہل علم سے داد تحقیق وصول کر چکی ہے۔

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے، باب اول میں حدیث نبوی کے آغاز وتدوین، اس کے اسلوب اور فصاحت و بلاغت، اس کے موضوعات ومقاصد، اس کی دینی حیثیت، قرآن، سیرت اور فقہ سے اس کا تقابل، اس کی بقاء میں حکمتِ الٰہی وغیرہ مضامین شامل ہیں۔ باب دوم میں "علم مصطلح الحدیث" کی نشأت وتاریخ، اس کی سند ومتن سے متعلق ضروری مصطلحات اور اس کے علوم وفنون وغیرہ پر تعارفی مباحث ہیں۔ باب سوم میں راویان حدیث کے طبقات اور مشہور ائمہ حدیث کا تعارف ہے اور باب چہارم میں کتب حدیث کا اجمالی تعارف ہے اور حدیث کی کتابوں کو حدیث کی صحت و ضعف کے اعتبار سے طبقات میں تقسیم کر کے پیش کیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب اپنے موضوع پر انتہائی جامع اور مستند ہے، ہر موضوع کا ضروری تفصیل کے ساتھ احاطہ کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ ہر بات باحوالہ ہو۔ طالبان علوم حدیث کے لیے یہ بلاشبہ ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ امید ہے علمی حلقوں میں اس ٹھوس علمی خدمت کی قدر کی جائے گی۔ کتاب کی طباعت بھی معیاری ہے۔

مسلمان مثالی اساتذہ ، مثالی طلبہ : تالیف: پروفیسر سید محمد سلیم۔ ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے 17/4 ناظم آباد: 4 کراچی: 18۔ ضخامت: 136 صفحات، سائز: 23x36/16 قیمت: 130 روپے

بلاشبہ دور حاضر کے اساتذہ وطلبہ اپنے پاکیزہ صفت اسلاف کے کارناموں سے بے گانہ اور ان کے ثاقب ذہن اور راسخ فکر کی کیفیات سے ناآشنا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج نہ وہ مثالی اساتذہ ہیں جن کی ملکوتی صفات کے بارے میں ہم پڑھتے اور سنتے آئے ہیں اور نہ وہ مثالی طلبہ ہیں جن کی نیت خالص، جن کا ادب قابل رشک، جو آہِ سحر گاہی کے عادی اور تحصیل علم میں جاں گسل محنت ان کی فطرت ثانیہ تھی۔ زیر نظر کتاب میں پروفیسر سید محمد سلیم آج کے اساتذہ وطلبہ کو ماضی قریب وبعید کے مسلمان مثالی اساتذہ ومثالی طلبہ کی طرف لے گئے ہیں۔ گویا یہ کتاب ایک صاف شفاف آئینہ ہے، جس میں ہمارے اساتذہ وطلبہ اپنی تصویر دیکھ کر اپنے بارے میں خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ایک بات جو کتاب میں کھٹکتی ہے وہ ہندوستان کے مشاہیر اہل علم کے تذکرہ کے دوران اکابر دیوبند کے مشک بوتذکرے سے پہلوتہی ہے۔ مولانا مودودی، مولانا امین احسن اصلاحی وغیرہ کا کتاب میں بارہا تذکرہ کیا گیا ہے، مگر پتہ نہیں اکابر دیوبند جن کے ذکر کے بغیر ہندوستان کی اسلامی وعلمی تاریخ نامکمل ہے، انہیں اس کتاب میں کیوں کر جگہ نہ مل سکی!؟

اس ایک نقص کے باوجود بحیثیت مجموعی یہ کتاب انتہائی دلچسپ، معلومات آفریں اور ایمان افروز ہے۔ اس کا مطالعہ اساتذہ وطلبہ کے لیے مفید ہے۔ کتاب کی طباعت اور سیٹنگ میں بھی سلیقہ مندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

نماز نبوی مکمل و مدلل : تالیف: مولانا سید محمد آفتاب شاہ۔ ناشر: مکتبہ ابوبکر، فیروز پور روڈ لاہور۔ صفحات: 184، قیمت: درج نہیں

زیر نظر کتاب میں فاضل مؤلف نے انتہائی عام فہم اسلوب میں نماز کے اہم مسائل کو جمع کیا ہے۔ جس میں بقدر ضرورت دور حاضر کے حوالے سے جدید مسائل بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں بعض معرکۃ الآراء اختلافی مسائل بھی ناصحانہ انداز سے دلائل کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ ہر مسئلہ کو جلی عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کی اہم خوبی یہ ہے کہ ہر مسئلہ باحوالہ ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں ثقہ علماء ومفتیان کرام کی تقریظات کتاب کی ثقاہت کے لیے کافی ہیں۔ امید ہے اردو خواں طبقہ اس کی خاطر خواہ پذیرائی کرے گا۔ البتہ کتاب کی کمپوزنگ وسیٹنگ میں سلیقہ مندی کا فقدان ہے۔ امید ہے اگلے ایڈیشن میں اس کا خاص خیال رکھا جائے گا۔

رشتہ داری کا خیال رکھیے : تالیف: مولانا بشارت الٰہی۔ ناشر: مکتبہ بیت العلم اردو بازار

© rasailojaraid.com